U22567 23-12-09

Title - CHASHMA-E-REHMAT (Part-1).

Creator - Khwaja Mohd. Shah Shohrat.

Publisher - Matba Qaisari (Patna)

Date - N.A.

Pages - 40

Subjects - Urdu Shayari - Majmua Kalaam; Urdu Shayari - Naatiya Kalaam.

ماشاء الله لا قوة الا بالله

مناجاتیکہ دریں بیان خیر و برکت حصہ اول دیوان خواجہ محمد شاہ اخلاص شہرت یافتہ

۱۸۹۹ ع

چشمۂ رحمت

حصہ اول

حسب الارشاد قبلہ گاہی ولی النعمی جناب حافظ دوست محمد صاحب باہتمام احقر الناس محمد عبد الغفار

در مطبع مصطفائی ۱۳۱۶ مطبوع گردید

ٹائٹل مطبع مصطفائی

مختصر فہرست کتبخانہ مطبع مصطفائی واقع کلکتہ سندریا پٹی نمبر ۱

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
قرآن شریف رزاقی		ده درود مترجم	۵ر	خلاصۃ الفقہ	۱ر	مفید الواعظین	۱ر
اامهری بہت صحیح	عہ	دلائل الخیرات	۶ر	ہزار مسئلہ	۲ر	قصص الانبیا خورد	۷ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۶ر	دلائل الخیرات مترجم	۸ر	شرح محمدی	۳ر	ایضاً کلان	[illegible]
قرآن شریف جلی قلم		عہد نامہ مترجم	۰ر	مسایل نکاح و طلاق	۲ر	تحفۃ الاسلام	۰ر
محررہ اشرف علی		مجموعہ وظائف	۴ر	خلاصۃ النکاح	۱۰ر	تذکرۃ الاولیا	عہ ۱۲
نیچ مہری کاغذ چکنا	۱۲	جواہر القرآن	۳ر	خلاصۃ المسایل	۴ر	اعجاز غوثیہ	۳ر
قرآن شریف جلی قلم		شفاء العلیل ترجمہ		ترتیب الصلوٰۃ	۴ر	مولود جدید	۲ر
محررہ ہادی علی		قول الجلیل	۵	ہدایۃ الاسلام	۳ر	مولود شہید	۳ر
کاغذ کندہ عمدہ	للعہ	اوراد احسانی	۱۰ر	تجہیز تکفین	۱ر	مولود دلپذیر	۲ر
قرآن شریف مترجم		مہر سلیمانی	۲ر	حقیقۃ الصلوٰۃ	۱ر	کحل البصر	۲ر
شاہ عبد القادر صاحب	عہ	فضایل الشہور والصیام	۲ر	نصیحۃ المسلمین	۱ر	مولود بہاریہ	۳ر
قرآن شریف مترجم		درود تاج و لکھی	۱ر	قرۃ الواعظین ترجمہ		بہار جنت	۲ر
شاہ رفیع الدین صاحب		تفسیر حسینی اردو	للعہ	درۃ الناصحین	۱۲	خدا کی رحمت	۱ر
شان نیری کاغذ چکنا	۶ر	تفسیر مرادیہ اردو	۱۲ر	مجموعہ خطب علمی	۲ر	گلدستہ معراج	۱ر
حمایل شریف مترجم		تفسیر عزیزی پارہ عم	۱۴ر	مجموعہ خطب مترجم	۲ر	مولود بہار خلد	۳ر
مطبوعہ بمبئی و دہلی		تفسیر سورہ فاتحہ	۲ر	مجموعہ خطب		مولود راحت القلوب	۳ر
ہفتی مطبوعہ کانپور	۷ر	تفسیر سورہ یوسف	۵ر	دوازدہ ماہی	۶ر	قندیل عرش	۱ر
قواعد بغدادی کلاں	۱۰ر	مظاہر حق ترجمہ		ایضاً مترجم	۱۲ر	انتخاب عرشی	۲ر
قاعدہ دو جزء	۱ر	مشکوٰۃ شریف	عنہ	صبح کا ستارہ	۲ر	ناصر العاشقین	[illegible]
قاعدہ یکجزء	۰ر	زواجر ہندی	۵ر	قیامت نامہ	۱۰ر	گلزار لغت	۲
زینۃ القاری	۳ر	شرح وقایہ چہار جلد	[illegible]	وفات نامہ	۱ر	بہار لغت	۱۰
آداب القرآن	ےر	مالابد منہ ف	۵ر	نور نامہ شمایل نامہ		لغت ہی لغت	۱۰
مفتاح القرآن	۵ر	ترجمہ مالابد منہ اردو	۳ر	کلمہ نامہ عہد نامہ	۵ر	ایضاً حصہ دوم	۱۰
ہفت ہیکل مع سورہ	۱۰ر	راہ نجات مع خطبہ	۱۰ر	تعلیم النسا	۰ر	لغت احمد	۱۰
گنج العرش	۱ر	تحریم النسا	۱ر	زینۃ النسا	۱۰ر	نجم الضیا	۲
مجموعہ درود اکبر	۱ر	مفتاح الجنۃ	۳۰ر	تنبیہ الغافلین	۸ر	مولود سعیدی	۲

إن الدين عند الله الإسلام

الحمد للہ کہ رسالہ ان فیضان توامان ولوان لعقیدہ مشرکون وہ کل من فاتت سعادت آگاہ خواجہ احمد محمد شاہ مشہور المسمیٰ بہ

خیمہ حجت

حسب فرمائش جناب حافظ دوست محمد صاحب تاجر کتب پٹنہ باہتمام اثیم خواجہ محمد خلیل الدین

در مطبع قیصری مطبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قصیدہ در نعت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے ہے جو سودا تری بحر شفاعت کا — تو میری قبر پر ہو شامیانہ ابر رحمت کا

عزیزو میں ہون کشتہ قامت زیبائے حضرت کا — مرے تعویذ قبر پر لکھو سورۂ قیامت کا

وہ عارض اک گل بے خار ہے گلزار وحدت کا — وہ قامت اک ستون ہے ایوان کثرت کا

نہ کیونکر نامۂ اعمال نیک و بد برابر ہون — لگا ہے عدل کی میزان مین پلہ شفاعت کا

دکھایا جلوۂ نیرنگ حسن لم یزل ایسا — کہ دعوی کر دیا رد فلسفی کی ساری حجت کا

زمین سے عرش پر پہونچے شب تا لا مکان پہونچے — بلندی اوسکی پستی تھی یہ تھا اوج اوسکی رفعت کا

سلام اللہ کا جبریل کہتے تھے سدا آ کر — بہم راز و نیاز عشق مین تھا لطف الفت کا

اور شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ نور الہدیٰ کہیے — چراغ لم یزل پروانہ ہے اوس شمع قامت کا

وہ گو ظاہر ہیں ظاہر مگر باطن میں ہیں باطن — وہی آیت ہے قرآن کی وہی معنی ہے آیت کا

فلک تک جھاڑتا پھرتا ہے جاروب شعاعی سے
ملائک چھانتے پھرتے ہیں سر خاک تربت کا

دکھائے آج جذب دل جلوہ رخ محبوب عالم کا
بہت مشتاق ہوں اے خضر کعبہ کی زیارت کا

متاع دولت دین سے وہ مالامال ہو جائے
پڑے جس پر کبھی سایہ تیرے دامان دولت کا

عجب شرع نبی نے عالم امکاں کو رونق دی
جہاں میں نور ہے پھیلا ہوا شمع ہدایت کا

حجر سے ہو شجر پیدا تکلم میں شجر آئے
یہ ادنا مرتبا ہے اوسکی اعجاز کرامت کا

یہ چاروں رکن دین ہیں مرا لک تخت خلافت ہیں
توقع ہے مجھے صدیق رض کی صفا صداقت کا

میں ہوں بندہ محمد کا مجھے میدان محشر میں
بھروسا ہے عمر رض کی عین سے عین عنایت کا

ملک تعظیم کو میری اوٹھینگے روز محشر میں
کہ سایہ سر پہ ہے عثمان رض کے نون نیابت کا

علی رض کے لام کو سیپارہ قرآن سمجھتا ہوں
خیال اوس مصحف ناطق کی ہے ہر دم تلاوت کا

مجھے اٹھوں پہر حسنین کی جرح کا تصور ہے
لیے امت کٹایا سر لیا درجہ شہادت کا

ہوئی ہے مجھکو اقلیم سخن کی سلطنت حاصل
ازل سے میں رہا مداح اوس شاہ ولایت کا

نہیں کچھ ہند پہ موقوف اوسکی مدح سنجی پر
عرب میں بھی ہے غل میری فصاحت کا بلاغت کا

الہی کیجیو رحمت کہ امت ہوں محمد کی
سفر جس وقت ہو اس عالم ہستی سے شہر بقا کا

ضبط کرتا ہے مجھے مدح شہنشاہ حجاز
سر بسجدہ ہو قلم اوٹھے پئے تسلیم نیاز

آفریں ذہن رسا صل علی فکر بلند
مرحبا خضر طبیعت ہو تری عمر دراز

لکھ رہا ہوں میں صفت کسکی کہو کانوں میں
آتی ہے صل علی صل علی کی آواز

میری تعریف پہ تعریف کو ہے سو سو فخر
مدح کو بھی مرے مداح کے اوپر ہے ناز

یوں قلم پر ہیں مضموں کے گرد پھرتے
جیسے پروانے سر شمع کے اوپر جانباز

عقل و دل کے ہین سرمایۂ عقل کل ہم — طائر فکر کی ہے عرش کے اوپر پرواز
گلشن دہر نے بدلا وہ نیا رنگ اصول — تھا زمانہ جو قدیم اب وہ گیا دور و دراز
کھل گئے کان گلون کے چمن ہستی مین — آتی ہے بلبل گلزار جنان کی آواز
شاہد باغ کو ہے وجد شجر جھومتے ہین — نغمہ سنجی مین ہے بلبل کے عجب سوز و گداز
قم باذنی کی صدا ہو گئی گلشن مین نسیم — جی اُٹھے مُردے خزان کے شجر با انداز
سبزہ کے فرش پہ جھک جھک کے ہر اک شاخ درخت — کعبۂ دین کی ادا کرتی ہے ارکان نماز
پتّے پتّے مین ہے اکسیر کی بوٹی کا اثر — زر گل ہونے لگے بوتین غنچون کے گداز
کر دیا باد بہاری نے خزان کو برباد — ہے ہر اک جا پہ نسیم سحری کی تگ و تاز
واہ کیا باغ مین پھولے ہین عجب رنگ سے پھول — جمع ہون ایک جگہ جیسے بتان طناز
اندنون آب و ہوا مین ہے کچھ ایسی تاثیر — چمن ناز سے ہے سر نخل اہل نیاز
بارش شبنم تر باغ مین جب ہو ایسی — عارض گل پہ نہ کس طرح ہو سبزہ آغاز
گل ہر ایک کہتا ہے یان موسی عمران ہین کہان — ہر شجر مین شجر طور کا دیکھین انداز
کونپلین پھوٹی ہین ہر خشک شجر ہے سرسبز — گل خوشبو سے ہوئی شاخ بریدہ ممتاز
ہے کہین دیدۂ بیدار چمن مین نرگس — خواب راحت مین کہین سبزہ ہے پانون دراز
آمد آمد ہے یہ کس گل کی کہ جسکے ڈر سے — طائر رنگ چمن کو ہوا عزم پرواز
نعت کی فکر ہوئی حسن پرستی کے سبب — نردبان بام حقیقت کا ہوا عشق مجاز
ہے تقاضا ہے طبیعت کہ یہان سے مین کرون — پڑھ کے اک مطلع دلچسپ قصیدہ آغاز

مطلع

دیکھ لے گر مرے محمود کی وہ زلف دراز — صفت دود پریشان اڑے گیسوئے ایاز

نغمہ شادی انوار محمد سنکر　　جس نے پیر رقص کنان زہرہ ہوئی نغمہ طراز
خلد مین چشمہ کوثر کا اٹھا وہ طوفان　　سرو سبا آتش دوزخ کا ہوا سوز و گداز
دین اسلام کی ہے نشو و نمائی اس سے　　اصل ہے فرع حقیقت مین حقیقت ہے مجاز
ظلمت کفر مین روشن ہے والیسا دین　　ہے سینہ پہ وہ سینہ مین بطرح جیسے کعبہ ستانہ
ماہر راز خفی کاشف اسرار نہان　　اونکا ہمراز خدا وہ ہین خدا کے ہمراز
کھینچے تصویر مصور تو کراست دیکھے　　ہو وہ سے رخسارہ تصویر سے سبزہ آغاز
لات کھا کر صفت سنگ گرے لات و منات　　بت پرستی کو بھی بھول گئے اہل مجاز
یونس و یوسف و یعقوب و مسیح و موسی　　سب کے انداز سے ہے اونکا نرالا انداز
آپ کی چال کہان حضرت عیسے کو نصیب　　لب اعجاز مین ہان بات کی کچھ ہین انداز
اونسے منکر جو ہوا ہے وہ خدا کا منکر　　لاکھون اعجاز مین قرآن بھی ہے ایک اعجاز
نظر آجاے اگر مصحف رخ کا جلوہ　　پڑھین کفار وہین کلمہ سلطان حجاز
دیکھ پائے جو جھلک رخ کی تو پھر محشر تک　　محو تمثال سکندر رہا ہے آئینہ ساز
دل مین ہے سنگدلون کی بھی محبت کا اثر　　سنگ کو موم کرے نقش قدم کا اعجاز
کافرون کے ہوے سینے مین جگر دو ٹکڑے　　آپ نے شق قمر کا جو دکھایا اعجاز
نور افشان ہی رہینگے وہ ہلال لب سرخ　　گو کرین سنگ سے تر خون مین فتنہ پرداز
شروع جب نغمہ مطرب کی گلوگیر ہوئی　　ساز خفتہ تھے وہ سب بج گئے اک دم ناساز
یان پہ دو مطلع دلچسپ رقم کرتا ہون　　وصف مین اوس شہ والا کے بصد عجز و نیاز
آگئی کان مین لولاک لما کی آواز　　مطلع　　کھل گیا خلقت کونین کا دل پر یہ راز
خواب مین بھی اگر آجائے خیال اعجاز　　پیر بالش بھی کرے صورت طائر پرواز

ہو گیا طول قیامت سے بھی افسانۂ زلف
حضرت خضر کی بھی عمر کہاں اتنی دراز

اونکے دندان و لب سرخ سے تشبیہ جو دی
دُر کو دریا میں ہوا لعل کو کہسار میں ناز

گنج اسرار خفی سے وہ دہن مالا مال
اور وہ لب خانۂ اسرار کے دروازۂ راز

دیکھ لیں آئینۂ روے محمد جو کہیں
توڑ کر پھینکدیں آئینہ سبھی آئینہ ساز

نہوئی عارض روشن کی صفائی حاصل
مر گئے کتنے سکندر سے یہاں آئینہ ساز

دیکھ لے نور جبین کی جو کہیں جلوہ گری
سمجھے آئینۂ قدرت اوسے ہر آئینہ ساز

زلف شبگون کو اگر دیکھے تو اوڑجائے کو
زاغ شب کے لئے درکار ہو بال پرواز

ذکر خال و خط و ابرو و دہن کرتا ہوں
حافظ مصحف رخسار کو ہے حکم جواز

شمع بینی کو نہ کیوں دعوی یکتائی ہو
کہ دوئی کا نہ کرے وہم گمان غماز

قرۂ و دیدۂ حق بین کی صفت کیا کہئے
آشنا [illegible] طائر قدسی کا ہوا چنگل باز

ظل حق قامت نے سایہ کو کیونکر [illegible]
کہیں [illegible] نہیں ہوتا ہے سنا یہ انباز

سایۂ قامت رعنا سے قیامت ہے خجل
جلوہ حسن پہ ہر قدرت صناع کو ناز

فرق پر تاج شفاعت کی چمک کیا کہئے
جلوہ گر وہ قد پر نور وہ گیسوے دراز

عرش پر آپکی خاطر سے ہے [illegible]
[illegible] نبی لا کہوں [illegible] پر ایسا نہیں کوئی ممتاز

آپکے واسطے ہے عرش کی [illegible]
شافع حشر کوئی اور نہیں بندہ نواز

آپ جب امت عاصی کی شفاعت کیلئے
[illegible] میں کرینگے جو نہایت [illegible]

مغفرت کی لب رحمت سے صدا آئیگی
وا [illegible] سب آپکے جو ہیں دمساز

اور بڑھجائیگی واں جنس گنہ کی عزت
[illegible] کی رحمت پہ جو رحمت کی نزول میں آغاز

صف محشر میں [illegible] کرینگے [illegible]
[illegible] کھا جائیگا [illegible] انداز

حق سے پائینگی کلید در فردوس حضور
کون ہو ویگا شفاعت سے نہ اوسدم ممتاز

دوست سب باغ جنا مین ہینگے آپکے پاس
دشمن آتش مین پڑے تڑپینگے باسوز و گداز

قطعہ در صفت معراج شریف

شب معراج سو عرش معلے گئے یون
جیسے عینک سے نکلجاے نگہ بے انداز

تیزی وہم و خرد سرعت فہم و دانش
تھو کی بیش براق شہ دین پا انداز

طرفۃ العین کا وقفہ تو بہت ہے اوسکو
جو کہ سرعت سے کرے طی سفر دور و دراز

صورت وحی الٰہی وہ گیا اور آیا —
گرم تھا بستر آرامگہ شاہ حجاز

قطعہ در مدح مدینہ منورہ

ہے عجب صلِ علیٰ گلشن یثرب کی بہار
اوسکی عظمت کا بیان شرح سے ہے بے انداز

اوسی مٹی سے بنا کالبد ختم رسل
اوسی مٹی نے کیا عرش کے اوپر پرواز

یہ وہی خاک ہے جس سے ہی عیان نور خدا
یہ وہی خاک ہے جسمین ہین نہان شاہ حجاز

جھاڑنے کیلئے اوس ارض مقدس کا غبار
پر جبریل کو حسرت ہے کہ مین ہون ممتاز

ہر سحر ہاتھمین جاروب شعاعی لیکر
گرد روضے کے ہے خورشید فلک سست دراز

اور اک مطلع دلخواہ یہان لکھتا ہون
جودت طبع رسا کا بھی دکھادون انداز

مطلع

بندگی تجھپہ ہے واجب تری ای شاہ حجاز
مجھکو بندہ کیا خالق نے تجھے بندہ نواز

سجدہ آنکھون سے بجالاؤن نہ کیون خالق کا
چارون پلکون کی یہ ہین چار صفین بہر نماز

ہو نہین اوس حسن خدا داد نبی کا شیدا
جسکا اک ذرہ ہے خود حسن بتان طناز

کہتی ہے رحمت حق روز سے پکارون سے
توبہ کر لو کہ اجابت کا در توبہ ہے باز

کب مری رتبے کو محمود پہونچ سکتا ہے
ہے مجھے عشق نبی اور اوسے عشق ایاز

فاش ہین سے نہ تو کبھی راز محبت نہ کیا
غمزۂ ناز و جاہت ہی ہوا ہی غماز

پردۂ دل ہی ہین اس گنج کو رہنے دو نہان
دیکھ اے جوش جنون فاش نہو عشق کا راز

مجھکو ہی ناز کہ ہین اوسپہ ہوا ہون عاشق
اوسکو اس حسن ادا پر نہین اپنے کچھ ناز

سجدہ ہم کعبۂ ابرو مین کیا کرتے ہین
بے سلام ابتو ادا ہوتی ہی عاشق کی نماز

حرکت دین جو ذرا نالۂ جانسوز کو ہم
تار برقی پہ ابھی دوڑ کے جائے آواز

جسجگہ عرض تمنا کے رضا مین لکھون
مدعا سر کو جھکا دے پئے تسلیم و نیاز

آپ گر جلوۂ دیدار دکھا دین یا شاہ
روح آجائے لبون پر پئے تسلیم و نیاز

سیکڑون بار ابھی دیکھ چکا ہون تیری
ہی مثل راست کہ بھرتا سے نہین کاسۂ آز

کہتی ہی حسرت دل ہمت عالی سے تری
اسقدر مانگ جو ہو وہم و گمان سے بھی فراز

ہی تمنا کہ سدا قبۂ روضہ کے حضور
صدق سے دل کے بجا لاؤن تسلیم و نیاز

دل کو تسکین دون پڑھ پڑھ کے درود اور سلام
حالت دید مین یہ دیدۂ حیران ہین باز

پاس روضہ کے جا جا کے کرون شور و فغان
تا کہ ہو گوش زد اوسکے مری کوئی آواز

آپ رحمت سے دکھلا دینا جمال مرا
ہو وین پہ نعت کے اشعار قبول و ممتاز

اس قصیدہ سے ہین چاہتا کوئی ایسی تاثیر
دیکھ لون جلوۂ پر نور شہنشاہ حجاز

مغفرت کی مین دعا مانگتا ہون اے شہرت
پھر آمین کرو مومنو اب ہاتھ دراز

سلام

السلام اے خاتم پیغمبران
السلام اے بادشاہ دو جہان

السلام اے نور پاک ذوالجلال
السلام اے صاحب حسن و جمال

السلام اے منشی دیوان قدر
السلام اے مفتی ایوان صدر

السلام اے مطلع بدر الدجےٰ — السلام اے مشرق شمس الضحےٰ
السلام اے حکمران نہ فلک — السلام اے حاکم جن و ملک
السلام اے چشمہ آب حیات — السلام اے رہبر راہ نجات
السلام اے دستگیر امتان — السلام اے رہنمائے عاصیان
السلام اے سرو گلزار قدم - السلام اے غنچہ باغ ارم — السلام اے مہر برج عالی نسب - السلام اے عالم امی لقب
السلام اے سید و شاہ عرب - السلام اے طالب و مطلوب رب — السلام اے پیشوائے مرسلان - السلام اے مقتدائے مقبلان
السلام اے بلبل باغ صمد — السلام اے حلقہ میم احد
السلام اے اہل قرآن السلام — السلام اے نور ایمان السلام
السلام اے شمع وحدت السلام — السلام اے جمع کثرت السلام
ہر دم از من صد درود و صد سلام — بر نبی و آل و اصحاب کرام
مرحبا اے عاشقون کے پیشوا — مرحبا اے بیدلون کے دلکشا
جلوہ پنہان مجھے دکھلائیے — اک علیک آپ بھی فرمائیے
چشم فرط شوق سے خوناب ہے — جان فراق وصل مین بیتاب ہے
دل سے آتی ہے صدا باشتیاق — الفراق و الفراق و الفراق
اک نگاہ لطف کی امداد ہو...... — قید غم سے مرغ دل آزاد ہو
آپ کا بھرتا ہون مین دم ہر نفس — پونہچو میری داد کو اے دادرس
نامہ اعمال ہے میرا سیاہ — ہے مرا بخت سیہ اوس پر گواہ
عمر بھر مصروف عصیان مین رہا — اب کف افسوس ملتا ہون شہا
غرق ہون مین بحر غم کے آب مین — زورق امید ہے گرداب مین

در پر آیا ہون ترے بھر امان — دست گیر اے دستگیر بیکسان
دے لب جان بخش سے اے باشرف — ناامیدون کو امید لاتخف
ہون ترے در کا گدا اے شاہ دین — رحم کر اے رحمة للعالمین
کر نگاہ لطف سوے مجرمین — ہے لقب تیرا شفیع المذنبین

بیان بعضے اعجاز بر سبیل ملخص و ایجاز

جب ہوا پیدا تو اے شاہ ہدا — زلزلہ اک قصر کسرے مین پڑا
سایۂ قد چشم عالم سے نہان — ہاتھ مین پتھر ہوا تسبیح خوان
آپ کے اعجاز سے با شاخ زر — سنگ سے پیدا ہوا کیسا شجر
نہ فلک کو ایک دم مین طے کیا — سب کو زیر حکم پے در پے کیا
شق ہوا انگشت سے ماہ منیر — سیرزان تجھسے ہوئے جمع کثیر
تیرے لب سے شیرین آب شور ہے — چشم بد بین خاک در سے کور ہے
سوم تھا فیض قدم سے سنگ سخت — طارم عرش برین ہے پاے تخت
ہو گیا گل سے ایک چشمہ روان — نخل نے تیری صداقت کی بیان
آپ کا کسکو نہ تھا رنج و محن — خشک لکڑی ہجر مین تھی نعرہ زن
شرح مجھسے ہو نہین سکتی جناب — معجزے سب آپ کے ہین بیحساب
شہرت بیچارۂ و خستہ جگر — اضطراب شوق سے ہے چشم تر
ہے دعا حق سے مدینے مین رہون — آنکھین سنگ آستانہ پر ملون
کیون نہو فرقت مین مجھکو بیکلی — گلشن فردوس ہے تیری گلی
لوٹ کر اونکی زمین پر خوش رہون — دیکھکر روضے کو نالہ کش رہون

خاکِ در کو تیری دیکھا کیجیے
سرمہ چشمِ تمنا کیجیے

اور طوافِ روضۂ اعظم کرون
چشم کو تر صورتِ شبنم کرون

آتشِ دل کو صدا بھڑکاؤن مین
شمع سان اوس آگ مین جلجاؤن مین

گر نہ میری آرزو پوری ہوگی
جان و تن مین یونہی مہجوری ہوگی

یا حبیبی یا حبیبی کی صدا
آئیگی مرقد سے میرے برملا

اَلْمَدَدْ یا شاہِ شاہان اَلْمَدَدْ
المدد یا فخرِ دوران المدد

المدد یا نورِ عرفان المدد
المدد یا جان و ایمان المدد

یا خدا دے مجھکو عشقِ مصطفیٰ
یا محمدؐ تو دکھا راہِ خدا

آغاز غزلیات در نعت شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کے ساتھ ہے جنے وصف لکھا ہے پیمبر کا
لگایا مصرعِ اول مین کیا مصرع برابر کا

چمن ہر باغ ہے گلزار ہے نعتِ پیمبر کا
بنا خود دستِ قدرت شانہ گیسوے معنبر کا

محاط اس درجہ ہون تہ دامنی کے موجِ طوفان مین
کہ ہے بحرِ محیط ایک قطرہ میرے دامنِ تر کا

یہانتک بیخودی ہے جوشش سوداے گیسو مین
نہ سر کو ہے خبر پا کی نہ پا کو ہوش ہے سر کا

یہی کہتا ہوا مین حشر مین اٹھونگا مرقد سے
بہت مشتاق ہون یارب مین دیدارِ پیمبر کا

رہین پابستہ اس زنجیر مین تا روزِ محشر ہم
الٰہی سلسلہ چھوٹے نہ گیسوے معنبر کا

سیہ کارانِ امت کے سرون پر سایہ پڑیگا
پڑیگا حشر مین جب سلسلہ زلفِ معنبر کا

تڑپتی ہے ابھی تک جلوہ گاہِ طور مین بجلی
کبھی پرتو وہان بھی پڑ گیا تھا روے انور کا

تہ منبر رہینگے انبیا اور اولیا سارے
تمھین کو اوج ہوگا حشر مین بالائے منبر کا

جہانمین حسن یوسف کا نہین ہے جو شہرہ تھا
کہ اوس پردے مین جلوہ تھا تیرے رخسار انور کا

نسیم گلشن جنت ہے گرد رہ مدینے کی
غبار کوچۂ احمد ہے سرمہ چشم اختر کا

دل مشتاق کا کسطرح خط جائے مدینے تک
کہ مرغ نامہ بر محتاج ہے جبریل کے پر کا

پھریرا عرش پر جسکے علم کا سایہ افگن ہے
اوسی کے نیچے مجمع ہوگا دینداروں کے لشکر کا

خداوندا مدینے مین پہونچکر میرا دم نکلے
شہید جلوہ گاہ ناز کر صدقہ پیمبر کا

ادہر ہے جوش پر عصیان ادہر ہے جوش پر رحمت
بھلا پھر خوف کیا باقی رہا انجام محشر کا

نبی کا آسرا ہے اور نبی کی آل کا شہرت
بھروسا ہے ابوبکر و عمر عثمان و حیدر کا

الصلوٰۃ اے مطلع نور قدیم کبریا
مصدر طٰہٰ و یٰسین مورد صدق و صفا

سید بطحی و یثرب عالم امی لقب
شمع ایوان نبوت شافع روز جزا

علت غائی ایجاد زمین و آسمان
ابتدائے خلق عالم انتہائے انبیا

مقصد اقرا و قل مطلوب اعطینا و قم
تو وہ یکتا ہے کہ تیرا مثل کب کوئی ہوا

جبہہ سا ہے درگہ والا مین جبریل امین
آسمان ہے آستان بوسی کی خواہش مین جھکا

ہے مکان پاک تیرا لامکان اہل دل
آنکھ مین اہل نظر کی خاک در ہے طوطیا

رجعت خورشید و نطق استن و شق القمر
ظاہر و باہر ہین اعجاز شہ خیر الوریٰ

صورت والشمس رخ واللیل زلف مشکبو
اور صفائے سینہ ہے صدر الم نشرح دلا

ہے جبین پاک سے نور تجلی آشکار
روئے روشن آپ کا آئینۂ ذات خدا

نرگسین چشم آپ کی مکحول مازاغ البصر
خمسۂ انگشت قدرت صاف اسم ذات تھا

دم میں دارالملک تو اَو نی کی جا کر سیر کی
آفریں اے جلوہ آرا ے براق باد پا

اے ملائک آستان اے شمع بزم قدسیاں
آپ کی دوری سے میں نزدیک غم کے ہون پڑا

اک نگاہ لطف اس شہرت پہ بھی فرمائیے
یا محمدؐ مصطفی صلّ علیٰ صلّ علیٰ

گر نہ پیدا شہ لولاک پیمبر ہوتا
مہر ہوتا نہ قمر ہوتا نہ اختر ہوتا

آستانِ شہِ لولاک پہ گر سر ہوتا
پھر تو کس اوج پہ تقدیر کا اختر ہوتا

ہائے بے بال و پری کچھ نہیں بس چلتا ہے
اُڑ کے جاتا میں مدینے کو اگر پر ہوتا

کہتے ہیں حور و ملک دیکھ کے ابروے نبی
اسی خنجر کے تلے کاش مرا سر ہوتا

پھر ٹھکانا تھا کہاں ہم سے سیہ کاروں کا
گر نہ محبوب خدا شافع محشر ہوتا

گرد پھر پھر کے میں روضے کی بلائیں لیتا
راہبر تا بمدینہ جو مقدّر ہوتا

آنکھوں میں نشہ تصور کا رہے دل میں ولا
یہی شیشہ یہی مینا یہی ساغر ہوتا

جان نکلتی تو مدینے میں نکلتی اے موت
وان پہونچ جاتے تو وعدہ بھی برابر ہوتا

کاش مر جاتے جو یاد لب جان بخش میں ہم
خلد میں خیمہ ہمارا لب کوثر ہوتا

عاشقوں میں وہ مرا نام اگر لکھ دیتے
وہی جنّت کا قبالہ وہی محضر ہوتا

غرق دریاے گنہ بھی جو میں ہوتا شہرت
دیکھتے آپ تو دامن نہ کبھی تر ہوتا

نزع میں نام نبی لب پہ جو آیا ہوگا
ابر رحمت کا مرے فرق پہ سایا ہوگا

منزلِ قرب سے ہوگا ترا آنا جو ادھر
حور کی آنکھوں کا سرمہ ترا سایا ہوگا

دستِ قدرت نے ترے بعد کسی کو ایسا
نہ بنایا نہ بنایا نہ بنایا ہوگا

تو وہ ہے رشک مسیحا کہ بڑے مُردے کو
اُمتی نے ترے قُم کہکے جلایا ہوگا

کون دارین مین حامی تھا گنہگارونکا
تیرے ہی لطف نے آفت سے بچایا ہوگا

وہ حسینون کو نظر بھر کے بھلا کیا دیکھین
جنکی آنکھون مین ترا حسن سمایا ہوگا

گوہر تاج سر عرش معلی وہ ہوا
جسنے اک اشک ترے غم مین بہایا ہوگا

حشر تک پیاس کی شدت اوسے کیا ہوگی
شربت وصل جسے تونے پلایا ہوگا

وہ اوٹھائے سے کسی کے نہ اوٹھیگا شہرت
جسکو نظرون سے محمد نے گرایا ہوگا

پہلے تو اوس نے میم محمد بنا دیا
تکرار بھا گئی تو مشدد بنا دیا

مجکو اوسی نے عاشق سرمد بنا دیا
جسنے احد کو نقطے سے احمد بنا دیا

روز ازل مشیت صانع نے یکقلم
کل صنعتون کو بہر محمد بنا دیا

رکھتا ہون یاد آل نبی کی مصیبتین
دل کو مرے خدا نے ہی مشہد بنا دیا

کیونکر نہ تم پہ حضرت آدم کو ناز ہو
تمکو خدا نے فخر اب و جد بنا دیا

کھینچا خدا نے نقش محبوب جس گھڑی
جائے کمر نشان ندارد بنا دیا

خلاق آب و خاک نے آدم سے یہہ کہا
تمکو پئے ظہور محمد بنا دیا

یا جوجیون سے ڈر ہے نہ ماجوجیون سے خوف
شرع نبی کو حق نے سکندر بنا دیا

شہرت گدای کوچۂ احمد ازل سے ہون
مجھکو خدا نے شاہ محمد بنا دیا

جو باغ خلد مین پہونچ گیا مین تو شوق سے وان رہا کرونگا
جو یہہ ہوئے تو رضوان سے لیکر جنت کو کیا کرونگا

یہ دم [illegible] ہمیشہ [illegible] رہونگا مین دم
زبان ہو گویا دہن بجنبش مین نام تیرا جپا کرونگا

نبی کی فرقت میں ہجران میں بیکل ہے جان مدینے پہنچ کے اے وصل
مری یہ کیا نبض دیکھتے ہو نہ میں تمہاری دوا کرونگا

یہی مجھے فرض عین ہے اب مدینہ دکھلاوے مجھکو یارب
مین اپنی آنکھوں کی گردشوں سے طواف روضہ کیا کرونگا

مجھے یہیں تو قضا دیجے قیامت آئی تو آنے دیجے
شہید تیغ نیاز ہوکر ادا نماز قضا کرونگا

نہیں جو ملتے وہاں گذارا تو الوداع اے شکیب و یارا
گلے سے نالے ملیں تو آکر اثر سے کچھ مشورا کرونگا

ہے گوش مشتاق وصف لب زبان ہے مدحت سرائی مین تر
خدا کی باتیں سنا کرونگا تمہارا کلمہ پڑھا کرونگا

جناب لق کی نعت مین ہے سب سے بہتر سپر خدا کی رحمت
ثواب روز جزا ملیگا اگرچہ لاکھون خطا کرونگا

خدا جو ایمان کی دیوے دولت یہی ہے مجھکو بہت غنیمت
مین گنج قارون کو لیکے شہرت بھلا بتاؤ تو کیا کرونگا

ہر بیت مین ہے ذکر رسول انام کا
بندش درود کی ہے تو مضمون سلام کا

دل مین ہمارے قصد ہے بیت الحرام کا
انجام ہو بخیر ہمارے امام کا

خورشید مین قمر مین ستارو نمین ذرّو نمین
پھیلا ہوا ہے نور علیہ السلام کا

دربار سرمدی مین نہین کچھ خصوصیت
رتبہ یہان سا وہی ہے ہر خاص عام کا

داغی فقط قمر ہی نہین داغ رشک سے
یوسف کو بھی وظیفہ رہا اوس کے نام کا

کہتا ہون جب سلام علیک ایّہا النبی
دیتے ہین خود جواب وہ میرے سلام کا

دنیا مین تھی کسی کو نہ تمیز نیک و بد
بتلایا اوسنے فرق حلال و حرام کا

دلمین مرے ہے نقش خیال جمال دوست
کندہ ہے یہ نگینہ محمد کے نام کا

ہوجائے پاک روضۂ سردار دو جہان
بیت الشفا مسیح علیہ السلام کا

ذکر مدینہ چھیڑ کے پوچھونگا حال طور
ہوجائے گر کلیم سے موقع کلام کا

راہ مدینہ مین ہو بسر اپنی زندگی
ہو خاتمہ بخیر تمہارے غلام کا

دن رات مست ہون مئے عشق رسول سے — ہے نشہ میری آنکھون مین شرب مدام کا
کوثر کا جام مجھکو پلا کر پلایئے — سیراب حلق کیجئے مجھ تشنہ کام کا
اے دل تنا سے زلف و رخ شاہ کیا کرون — نقشہ وہ صبح کا یہ نمونہ ہے شام کا

شہرت بلا مین گے مجھے دربار مین حضور
امید ہے جواب ملیگا سلام کا

وہ مرغ گم کردہ آشیان ہون کہ اڑ رہے ہے چمن نہ دیکھا — تمام عالم کی خاک چھانی مگر نبی کا وطن نہ دیکھا
دکھایا جب اپنے رخ کا انور تو گر پڑے سب بتان آزر — جہان مین لاکھون ہوئے پیمبر تمہ سا اک بت شکن نہ دیکھا
جنون یہ تجھسے ہے مجھکو شکوہ نہ لیگیا سوئے دشت بطحے — پھرائے لاکھون ہی کوہ و صحرا مگر مدینے کا بن نہ دیکھا
جو نور کا تھا وہ جسم کامل ہوا ہے نور خدا سے واصل — لحد کو گوشہ نظر نہ آیا کفن فر اوسکا بدن نہ دیکھا
خیال اوسکا بندھا ہوا ہے ہماری آنکھون مین وہ بسا ہے — نظر کی صورت وہ پھر رہا ہے بشکل جان گو کہ تن نہ دیکھا
جھڑی لگی جب یہ چشم تر کی تو سارا ہستی کی بستی ڈوبی — زمین کی بنیاد کچھ نہ دیکھی وجود چرخ کہن نہ دیکھا
بشکل بوبکر یار دیکھا و عمر کے مانند اک دلاور — مثال عثمان مشیر خوشتر علی سا اک صف شکن نہ دیکھا

لکھی ہے تمنے جو نعت حضرت عجیب پایا ہے انشا مین لذت
فصیح تم سا بھی ہمنے شہرت جہان مین اہل سخن نہ دیکھا

چلے جو ہم سوئے شہر طیبہ تو جا کے بیت الحرم کو چوما — قدم قدم پر ملائکہ نے ہمارے نقش قدم کو چوما
گئے جو معراج کو پیمبر براق پر چڑھ کے سوئے داور — فلک پہ ارواح انبیا نے رکاب شاہ امم کو چوما
قلم نے جسوقت نام حضرت بیاض لوح ازل پہ لکھا — بصد تمنا ملائکہ نے فلک پہ لوح و قلم کو چوما
نظر جو آیا رخ کتابی لئے ہین مصحف کے ہمنے بوسے — جو دیکھی وہ ذوالفقار ابرو تو ہمنے تیغ دودم کو چوما
جمال محبوب یاد کر کے کیا ہے جس شب کو ہمنے نالہ — ڈھلک کے ناگاہ آنسوؤن نے ہماری اس چشم نم کو چوما

کشش سے دل کی جو تا بہ یثرب پہونچ گئے ہم بصد تمنا | تو گاہ اوس خاک پر تھے غلطان تو گاہ سنگ حرم کو چوما

خیال مدح نبی جو آیا بوقت تحریر نعت شہرت
دہن نے میرے سخن کو چوما سخن نے روئے قلم کو چوما

دل مین جو عشق ہے شہ عالی جناب کا | گویا چمن مین پھول کھلا ہے گلاب کا
باغ جہان مین مین نہ کسی گل پہ ہون فدا | ہون دل سے جان نثار رسالت مآب کا
فرصت اجل جو دے تو مدینے کو جائیے | سیدھا یہ راستا ہے مقام ثواب کا
قد نبی ہے سرو گلستان مغفرت | مصرع یہ انتخاب ہے ام الکتاب کا
روشن ہے دو جہان محمد کے نور سے | پھیلا ہوا یہ نور ہے ایک آفتاب کا
یارب مجھے زیارت حضرت نصیب ہو | اٹھ جائے میری آنکھون سے پردہ حجاب کا
اے دستگیر کوے ضلالت مین ہون تباہ | اب ہاتھ تھام لو دل خانہ خراب کا
کیا اوسکے آگے خضر و مسیحا کی منزلت | مہتاب بھی ہے گدیہ گر اوس آفتاب کا
زاہد مین عشق ساقی کوثر مین مست ہون | جنت مین وہ پلائینگے ساغر شراب کا

بیحد ہین گر گنہ تو رحمت بھی بیحساب
شہرت نہین ہے غم مجھے روز حساب کا

سو مرتبہ زمانہ ادھر کا ادھر پھرا | پر طیبہ کو نہ طالع شوریدہ سر پھرا
میرا گنہ ثواب سے بدلا تو کیا عجب | مرضی سے اوسکی حکم قضا و قدر پھرا
اے رشک ماہ و مہر تجسس مین آپ کی | مین سب جہان مین صورت شمس و قمر پھرا
روضے کی دیکھنے کی تمنا ہی رہ گئی | گرچہ مین ہر جگہ پے زاد سفر پھرا
گذرا حلب مین دن تو بسر شب کی چین مین | اوس زلف و رخ کے عشق مین شام و سحر پھرا

وہاں آ گیا جو کعبۂ روے حبیب کا
قبلہ نما کی طرح مرا دل ادھر پھرا

اللہ میرے حال پہ کر لطف کی نگاہ
پتلی کی طرح مجھسے نہ اپنی نظر پھرا

کیا پھر گئی نگاہ جو مجھ سے ہی یا نبیؐ
گردوں پھرا زمین پھری ہر بشر پھرا

شہرتؔ کو اب حضور میں بلوائے حضور
خستہ ہوا خراب ہوا در بدر پھرا

میں گلشن بہشت سے جس دم نکل گیا
تڑپا دل اسقدر کہ میرا دم نکل گیا

ہر چند میں نے ضبط کیا جوش گریہ کو
پر سر سے اشک دیدۂ پرنم نکل گیا

عشق حبیب پاک میں آٹھوں پہر مگر
کیا جانیں کسطرف دل پرغم نکل گیا

چوما لبوں کو رحمت خالق نے دیکھ کر
منہ سے جو نام سرور عالم نکل گیا

رستے میں آسمان رسالت ترے لئے
میں اس چمن میں صورت شبنم نکل گیا

سنکر خبر ظہور حبیب اللہ کی
باغ بہشت چھوڑ کے آدم نکل گیا

شہرتؔ شفیع روز جزا ہیں جو مصطفےٰ
دل سے ہمارے خوف جہنم نکل گیا

ہوا طلوع وہ شمس الضحیٰ کہ صل علیٰ
خدا نے دیکھ کے جسکو کہا کہ صل علیٰ

وہ رخ کہ شمع تجلی ہے اوس کا پروانہ
جبیں وہ آئینۂ حق نما کہ صل علیٰ

وہ لب کہ جسپہ ہمیشہ سدا درود پڑھیں
وہ دانت گوہر بحر صفا کہ صل علیٰ

وہ خط سبز کہ جسپر خضر کا دل صدقے
دہن وہ چشمۂ آب بقا کہ صل علیٰ

وہ زلف جسپہ کہ ابر کرم ہو سایہ فگن
وہ برق خندہ دندان نما کہ صل علیٰ

وہ طاق ابرو کہ جسپر نثار ہو کعبہ
وہ سرمگیں نگہ خوشنما کہ صل علیٰ

وہ چشم عین عنایات حق کا جس سے ظہور
نظر وہ پردۂ شرم و حیا کہ صلّ علیٰ

ذقن وہ سیب کہ دم نکلے جسپہ یوسف کا
جمال پاک وہ نور خدا کہ صلّ علیٰ

قوی وہ ہاتہ کہ قبضہ مین جسکے کون و مکان
کف نوال وہ حاجت روا کہ صلّ علیٰ

وہ رخ پہ ریش مبارک کی آب و تاب کہ واہ
وہ زلف عنبرین مشک سا خطا کہ صلّ علیٰ

وہ پشت مہر نبوت کی تھی سند جسپر
وہ سینۂ مخزن اسرار خدا کہ صلّ علیٰ

نہال طور وہ قامت کہ ظل رحمت حق
خرام ناز عجب دل ربا کہ صلّ علیٰ

وہ حسن خلق کہ عالم کا دل ہو جس پہ نثار
وہ میٹھی باتین وہ شیرین ادا کہ صلّ علیٰ

وہ فرق عالی وہ زیبا عمامہ دی شان
وہ قد بلند وہ نیچی عبا کہ صلّ علیٰ

پڑہی وہ تمنے غزل مرحبا جزاک اللہ
لکھی ہے تمنے وہ مدح و ثنا کہ صلّ علیٰ

تمہارے نعت کے اشعار سنکے اے شہرت
ملائکہ نے فلک پر کہا کہ صلّ علیٰ

پڑھ لیا کلمہ نبی کا دل اوجالا ہو گیا
عالم امکان مین اپنا بول بالا ہو گیا

گلشن یثرب مین جب مین گرم نالا ہو گیا
ہمصفیرون مین ہمارا بول بالا ہو گیا

اسقدر لاشہ غم سرور مین تڑپا زیر خاک
آگئی آفت زمانہ زیر و بالا ہو گیا

ہو گیا مفتون غزال چشم احمد کا جو دل
سوکھکر جسم نزار اب مرگ چھالا ہو گیا

اوس نبی کے داغ الفت کی تجلی دیکھنا
نور وہ پہیلا کہ تربت مین اوجالا ہو گیا

خانۂ کعبہ مین جب وہ بت شکن پیدا ہوا
بہاگے بت نا بود عالم مین شوالا ہو گیا

دیکھکر زلف نبی رخسار آتشناک پر
رشک کی آتش سے دلگیر پانو کا لالا ہو گیا

الفت ساقی کوثر مین جو ہم رونے لگے
دیدہ اپنا آب کوثر کا پیالا ہو گیا

حسن محبوب خدا کا عاشق دیوانہ ہون
سب سے انداز جنون اپنا نرالا ہوگیا

قید تن سے چھٹکے مرغ جان مدینے کو گیا
مرگئے پر دور فرقت کا کسالا ہوگیا

مومنو عبرت کی یہ جا ہے کہ شیطان لعین
ایک سجدہ کے نکرنے سے رزالا ہوگیا

مردم دیدہ نے آنکھون مین چھپایا آپ کو
تار اشک چشم تر مکڑی کا جالا ہوگیا

کچھ نہ اون اندھون کو سوجھا پھرگئے سب غار سے
سرمہ کوری اونہین مکڑی کا جالا ہوگیا

آپ کے صدقے مین نیکی سب بدی اپنی ہوئی
نامہ اعمال جنت کا قبالا ہوگیا

سر کے بل کوئے مدینہ کی طرف جاتا ہون مین
لو چلن اپنا زمانے سے نرالا ہوگیا

الفت قد نبی سے حل ہوئی مشکل تمام
کام جو پیش آیا اپنے بالا بالا ہوگیا

لیتے ہی نام محمد خلد مین داخل ہوے
وا در جنت کا اس کنجی سے تالا ہوگیا

حشر مین کام آگیا یہ ہدیہ نعت رسول
باعث امن و نجات اپنا رسالا ہوگیا

جب ہوا کعبہ مین اوس ماہ مدینہ کا ظہور
آفتاب روز محشر گرد ہالا ہوگیا

دل سے جس نے نام پاک سرور عالم لیا
دو جہان مین اوسپہ فضل حق تعالی ہوگیا

حکم شرع نبی سے پھیرا جن لوگون نے سر
اکثر اونکی گردنون مین کنٹھ مالا ہوگیا

امت عاصی کو امید شفاعت ہو گئی
شافع روز جزا جب نام والا ہوگیا

معجزے سے سنگ نے جب دی گواہی نبی کی
دشمنون کا مونہہ سر میدان کالا ہوگیا

پیروی جس نے نہ کی دین محمد کی یہان
وہ وہان پر نار دوزخ کا نوالا ہوگیا

دیکھکر مجکو صف محشر مین سب کہنے لگے
شہرت عاصی پہ فضل حق تعالی ہوگیا

نبی و علی سے ہے جو یاور ہمارا
بہشت اپنی ہے حوض کوثر ہمارا

در شاہ والا پہ ہے سر ہمارا | چمکتا ہے نجم مقدر ہمارا
رسولون کا سرور شفیع دو عالم | خدا کی قسم ہے پیمبر ہمارا
سلامت رہے سر پہ ظل محمدؐ | کہ جنپر سلیمان ہے افسر ہمارا
مے عشق احمدؐ کا دے جام ساقی | نہ ٹوٹے کبھی دور ساغر ہمارا
ہم آوارۂ کوچۂ بے نشان ہین | پرے لامکان سے بھی ہو گھر ہمارا
ق
کسیکی نگہ نے کیا نیم بسمل | تڑپتا ہے دم زیر خنجر ہمارا
جو تھے کشتۂ تیغ ابروے احمدؐ | کسی پر ہوا وا نہ جوہر ہمارا
بٹھاتے ہین آنکھون پہ حور و ملائک | یہ رتبہ ہے اللہ اکبر ہمارا
نہ کیون بیخودی خواب راحت ہو ہمکو | کہ ہے تکیۂ عشق پہ سر ہمارا
صف حشر مین خالق دو جہان سے | شفاعت طلب ہوگا سرور ہمارا
پیمبر سبھی زیر ممبر رہین گے | نبی ہوگا بالاے ممبر ہمارا
یہ رتبہ دیا عشق احمد نے ہمکو | کہ ہے دست رحمت مین دفتر ہمارا
خط شوق لیجائے گا تا مدینہ | کہ روح القدس ہے کبوتر ہمارا
حبیب خدا شافع روز محشر | وہ سردار عالم ہے سرور ہمارا
کرے حضرت عیسی کی جو رہنمائی | وہ ہے دین و دنیا مین رہبر ہمارا

خدا ہمکو لیجائے شہر مدینہ
اوسی آستان پہ رہے سر ہمارا

دیکھنا شمع مدینہ کا جو حاصل ہوگا | اوسپہ سو جان سے پروانہ میرا دل ہوگا
نگہ ناز کا جو آپکے بسمل ہوگا | سب سے پہلے وہی فردوس مین داخل ہوگا

دل کو اوسوقت خوشی ہوگی کہ اپنا بھی جہاز
جس گھڑی بحر عرب کی لب ساحل ہوگا

رات دن نام محمد کا وظیفہ ہو جسے
وہی عامل وہی کامل وہی فاضل ہوگا

کشتۂ ساقی کوثر ہون نہین پیاس کا غم
خیمہ اپنا لب کوثر کے مقابل ہوگا

داغ دلمین ہے جو حضرت کو دلا کا روشن
رفتہ رفتہ یہی داغ مہ کامل ہوگا

عرش پر تاج سعادت کو اوچھالینگے ہم
قبۂ روضہ کا جب آنکھون کے مقابل ہوگا

جس نے دیکھی ہے مدینے کی بہار اے رضوان
باغ فردوس مین رہنا اوسی مشکل ہوگا

ہر قدم لینگے ملک پاؤنکا اوسکے بوسہ
جو مدینے کیطرف رہرو منزل ہوگا

دو جہان کی اوسے ہر قید سے آزادی ہے
جو ترے زلف سے پابند سلاسل ہوگا

اور بھڑکے گا جنون ذکر مدینے سے مرا
اور بیتاب مرے سینے مین یہ دل ہوگا

قطعہ

حق سے جب سامنا ہوگا شب معراج اونہین
پھر تو پردہ نہ کوئی بیچ مین حائل ہوگا

وان فقط عاشق و معشوق رہینگے باہم
ماسوا کوئی نہین داخل محفل ہوگا

بہر امت جو شفاعت کی اجازت لینگے
شافع حشر خطاب آپکو حاصل ہوگا

پر تو زلف نبی سے ہے مرا دل روشن
شہرت اس لیلی کا شاید یہی محمل ہوگا

تھکے پاؤن اور دور ہے ہمکو جانا
نہین اپنی منزل کا کوئی ٹھکانا

ق

تمہین اے شفیع الورا حشر کرون
میرے حال پر رحم لازم ہے کھانا

گنہگار ہون مین گنہگار ہون مین
مجھے بخشوانا مجھے بخشوانا

خدا کے لئے اے حبیب الٰہی
لحد مین بھی بالین پہ تم میرے آنا

دم نزع ثابت رہے اپنا ایمان
مجھے مکر شیطان سے اوس دم بچانا

کرو جبکہ تقسیم تم آب کوثر — مجھے بھی کوئی جام بھر کر پلانا
ابھی خواب غفلت مین تم سو رہے ہو — عدم کو ہوا قافلہ بھی روانا
ہر اک سانس کو آخری دم سمجھ لو — ہے اس زندگی کا نہین کچھ ٹھکانا
مدینے چلو دولت دین لو لوٹو — وہان گنج ایمان کا ہے خزانا
کرو مفت برباد دولت نہ دین کی — یہی کام عقبےٰ مین دیگا خزانا
محمد پہ رکھو سو سنو اپنا تکیہ — وہی گھر ہے آخر تمہین تو بسانا
ندامت پہ عصیان کے روتے رہو تم — بڑا کام دیگا یہ آنسو بہانا
پھرے شاہ دین کی نہ چشم توجہ — بلا سے جو پھر جائے سارا زمانا
گئے ہائے اب تک مدینے نہین ہم — پھنسائے ہوئے ہے ہمین آب و دانا

یہی شہرت بینوا کی ہے حسرت
مدینے مین یاشاہ جلدی بلانا

محمد پہ تکیہ ہے سارا ہمارا — نہ ٹوٹے الٰہی سہارا ہمارا
ہوئی دلنشین جب سے الفت نبی کی — جگر ہو گیا پارہ پارہ ہمارا
مقدر ہمین لے گیا گر مدینے — سر عرش چمکیگا تارا ہمارا
لگی رہتی ہین آنکھین سوئے محمد — کہان جا کے پہونچا نظارا ہمارا
کھنچا جاتا ہے دل مدینے کیجانب — بھلا دل پہ کیا ہے اجارا ہمارا
جو اکبار کر آؤن جا کر زیارت — تو یارب ہو جانا دوبارا ہمارا
پس مرگ ہے دل کی اپنے یہ حسرت — کہ ہو ساتھ محشر تمہارا ہمارا
تمہارے بدولت ملی ہمکو جنت — نہین ہوتا یان کب گذارا ہمارا

تڑپتا ہے جی دیکھنے کو تمہارا   کرو چارۂ دل خدارا ہمارا

شرف ہمکو ہو کیون نہ اورون پر   حبیب خدا سے ہے پیارا ہمارا

اثر اپنے نالون کا ہو کچھ نہ ہمکو   گیا لامکان تک شرارا ہمارا

توسل ہے دین محمد سے ہمکو   کرینگے بھلا کیا نصارا ہمارا

محمد کے ہمراہ ہے شاہ شہرت
نہ کیون نام سبکو ہو پیارا ہمارا

اسرار کھل گیا یہ محمد کے میم کا   پہلا کلس ہے گنبد عرش عظیم کا

نور محمدی مین تجلی خدا کی ہے   رتبہ سے ہے عاشقان نبی کو کلیم کا

محروم مین نہ دولت دیدار سے ہون   مین بھی نیازمند ہون فیض عمیم کا

جھونکا جو باد تند شفاعت کا چلگیا   ٹھنڈا چراغ ہو گیا نار جحیم کا

مجھکو ہوائے باغ مدینہ ہے جانفزا   کھچتا ہے عطر یان گل باغ نعیم کا

آنکھون مین نور اوسکی تجلی کا ہے بھرا   حصہ ملا مجھے بھی جناب کلیم کا

جاتی ہے باغ کوچۂ یثرب مین ہر سحر   دامن نہ کسطرح ہو معطر نسیم کا

نقد مراد لوٹئے یثرب مین جائے   در ہے کھلا خزانۂ فیض عمیم کا

کیون ناز ہو نہ ہمکو یتیمی پہ آپکے   رتبہ فزون گہر سے ہے دُرِّ یتیم کا

لیتے ہی نام پاک نبی ہو گئی نجات   پردہ ہوا دہ روے عذاب الیم کا

مین بھی تو باغ طیبہ کا ہون مرغ نغمہ سنج   جھونکا کوئی ادھر نہین آتا نسیم کا

پہونچا دے آستان محمد پہ یا کریم   دیکھا کرون مین لطف ریاض نعیم کا

روشن جو بام عرش ہے فرش خاک تک   پھیلا ہوا ہے نور محمد کے میم کا

صوم وصلوٰۃ عابد وزاہد سے بھی کہین ۔۔۔ ہے مرتبہ بڑھا ہوا امید وبیم کا

شہرت خدا کا مجھ پر اگر ہو گیا کرم
روضہ مین دیکھ لون گا رسول کریم کا

زر داغ دل سے ہے خزینا ہمارا ۔۔۔ کہ ہے گنج عرفان یہ سینا ہمارا
ہے بام حقیقت مدینا ہمارا ۔۔۔ سر عرش سے ہے پاے زینا ہمارا
نہ جانا ہوا اگر مدینے الٰہی ۔۔۔ تو کس کام کا ہے یہ جینا ہمارا
کھدا لوح دل پر ہے نام محمدؐ ۔۔۔ ہے نقش سلیمان نگینا ہمارا
عرق ریزیان کین جو عشق نبی مین ۔۔۔ معطر ہوا کیا پسینا ہمارا
زر داغ عشق محمد ہو دل مین ۔۔۔ یہ جائیگا شامل دفینا ہمارا
تجلی رخ مصطفےٰ کی ہے اسمین ۔۔۔ کہ ہو طور سینا یہ سینا ہمارا
تصور مین گیسوے حضرت کے یا رب ۔۔۔ بسر ہووے خواب شبینا ہمارا
پہونچ جاؤن جلدی قرین مدینہ ۔۔۔ الٰہی ہو ایسا قرینا ہمارا
چلا جائیگا بحر رحمت مین اے دل ۔۔۔ یونہین بہتے بہتے سفینا ہمارا
زیارت ہمین حج ہے ای شیخ صاحب ۔۔۔ ہے اپنے قبلہ کعبہ مدینا ہمارا
فرشتون کے یہ بازؤن پر بندھین گے ۔۔۔ ہے ایک ایک مضمون نگینا ہمارا

عدو پر نہ کیون فتح ہو مجھکو شہرت
وظیفہ ہے فتحاً مبینا ہمارا

غنچۂ باغ صمد پیدا ہوا ۔۔۔ نخل گلزار احد پیدا ہوا
وہ ہوا پیدا کہ جسکے نور سے ۔۔۔ حضرت آدم سا صاحب پیدا ہوا

آج آیا جو خاک و آتش و باد سے
نور احمد کا جسد پیدا ہوا

پشت پر جس نبوت کی سے لئے
حق تعالی سے سند پیدا ہوا

لوح پر جنکا لکھا تھا نام پاک
وہ رسول مستند پیدا ہوا

کشتی امت کا آیا ناخدا
قلزم عصیان کا سد پیدا ہوا

جسکا سایہ رکھ لیا اللہ نے
سلو ا وہ سرو قد پیدا ہوا

سن کے مولد کی خبر کفار کے
دلمین اک بغض و حسد پیدا ہوا

غم قیامت کا نہ اب شہرت رہا
تو شفیع نیک و بد پیدا ہوا

ای صبا سوگند چشم اشکبار مصطفے
رو پیام من ببر سوئے دیار مصطفے

کان غریبی دردمندی خستہ و آزردہ
بیدلے دیوانہ وار بیقرار مصطفے

می طپد در خاک و میخواہد کند از سر قدم
تا شود پروانۂ شمع مزار مصطفے

کے بود یارب کہ رو سوی مدینہ آورم
وز سرشک خون کنم رنگین دیار مصطفے

از سر جوش حیات خود دراز نم بر اختیار
بر در آن روضۂ عالی وقار مصطفے

سایۂ گیسو و عکس آفتاب عارضش
منتے کردہ بمن لیل و نہار مصطفے

بو رضا را او کشود کار کہ شہرت شود
او ہمہ مختار و من در اختیار مصطفے

رخ سے اوسکے خوبی صانع کا نظارا ہوا
یہ جبین آئینہ حسن جبین آرا ہوا

نکہت زلف محمد جبکہ لائی صبا
منفعل مشک خطائی عنبر سارا ہوا

یا نبی جاکر خبر تو لیجئے وہ آپ کا
مرتا ہے تیر نگاہ ناز کا مارا ہوا

دھیان مین روے محمد کے جو بھر آیا دل
نور کا جاری ہر اک مژگان سے فوارا ہوا

جان لو تم سلطنت دونون جہان کی مل گئی
گر میسر روضۂ انور کا نظارا ہوا

دمبدم یہ نغمۂ وحدت کی دیتا ہی صدا
اب مرا تار نفس جوگی کا اکتارا ہوا

پھر رہا ہی اپنی آنکھون مین جمال مصطفےٰ
وہ رخ پر نور پتلی کا مرے تارا ہوا

او مسیح چارہ گر تمنے نہ لی اوسکی خبر
جان بحق آخر مریض عشق بیچارا ہوا

کس طرف سے آگئی یہ کوی یثرب کی ہوا
باغ جنت کی روش خوشبو سے کان سارا ہوا

طائر سدرہ جسے کہتے ہین سب ای شاہ دین
وہ بھی اک طائر تمھارے سر پہ جو وارا ہوا

خاک ہو جانے پہ بھی دل کا وہی ہی اضطراب
زندہ کشتہ ہو کے بھی دیکھو تو یہ پارا ہوا

منزل مقصود تک پہونچا دو اسکو ای کریم
دل ہوا کوچۂ یثرب مین آوارا ہوا

کیون خمیدہ ہو نہ شہرت اپنا جسم ناتوان
پشت پر بار گنہ کا ہے اپنے پشتارا ہوا

حسن رخ احمد پہ جو شیدا نہ رہیگا
وہ گلشن فردوس مین اصلا نہ رہیگا

ہے شوق تو کچھ دور مدینا نہ رہیگا
کیا عاشق بیتاب کبھی جا نہ رہے گا

اٹھ جائیگا آنکھون سے جو پردا یہ دوئی کا
اللہ و محمد کا یہ پردا نہ رہے گا

ہم دیکھ جو لینگے کبھی گلزار مدینہ
جنت کا مرے دلکو تمنا نہ رہیگا

بے جنس عمل جائینگے کیا لیکے یہان سے
بازار قیامت کا جو سودا نہ رہے گا

وہ برق تجلی جو دکھاے رخ روشن
ہوش آپکا ای حضرت موسیٰ نہ رہے گا

وہ شخص جسکو بندھی کوچۂ محبوب کی ہوگی
وہ خانۂ کعبہ مین بھی بیٹھا نہ رہے گا

بیمار محبت ترا ای شافع محشر
اچھا بھی رہیگا تو کچھ اچھا نہ رہیگا

قطعہ

ہو جائینگے معراج میں جب داخل خلوت — پھر طالب و مطلوب میں پردا نہ رہیگا

اوس جلوت و خلوت میں بجز عاشق و معشوق — اغیار تو کیا کوئی فرشتا نہ رہیگا

کھل جائیگا گنجینۂ اسرار الٰہی — باقی کوئی معنی معما نہ رہیگا

ہم آج جو کر لینگے مدینے کی زیارت — واللہ کہ پھر کچھ غم فردا نہ رہیگا

وحشت مری کہتی ہے رہ شوق نبی میں — اب مجھسے تو باقی کوئی صحرا نہ رہیگا

امت سے محمد کی جو ہو جائینگے خارج
شہرت اونہیں فردوس کا دعوا نہ رہیگا

ردیف بائے موحدہ

جلوۂ برق انا النور تھی معراج کی شب — روشنی شجر طور تھی معراج کی شب

گو کہ فضل ہے ہر اک شب میں شب قدر و برات — مگر اللہ کو منظور تھی معراج کی شب

کیا ہی خوش روز تھا جسمیں ہوئی یہ رات نمود — کیا ہی وہ شب تھی جو مشہور تھی معراج کی شب

لیگئے دم میں دنی او ادنیٰ کے نزدیک — باوجودیکہ بہت دور تھی معراج کی شب

جھومتے ارض و سما کون و مکان سب تھے — واہ وہ کیا شب پر نور تھی معراج کی شب

انس و جن حور و ملک سب کو خوشی تھی اوس رات — پر شیاطین کو دم صور تھی معراج کی شب

حجب یوں اٹھ گئی اور مہر وحدت چمکا — قرب مطلوب سے مسرور تھی معراج کی شب

کیا ہی وہ شب تھی کہ ہوا ہوا وصل شب کا — شادی خاطر رنجور تھی معراج کی شب

... ہی ساغر تھی مینا وہی ... — ایسے ہی بادہ سے مخمور تھی معراج کی شب

صبح میلاد جو تھی مطلع انوار شہرت
ہو بہو زلف سر حور تھی معراج کی شب

ردیف باے فارسی

عشق احمد مین یہ سینہ ہی فگار آپ سے آپ
آئی ہی اس چمنستان مین بہار آپ سے آپ

گرچہ ہو ہند مین اس کشتۂ محبوب کی قبر
اُڑکے جائیگا مدینے کو غبار آپ سے آپ

ہی فقط عارض احمد کا تصور کافی
صبح ہوجائیگی اپنی شب تار آپ سے آپ

ہوگئی تکملۂ عشق محمد مین جو خاک
چومینگے آکے ملک سنگ مزار آپ سے آپ

کسکی مین تیغ تبسم کا ہون بسمل یارب
صورت غنچہ یہ سینہ ہی فگار آپ سے آپ

ہی مجھے عالم پیری مین مدینے کی ہوس
یہ خزان لائیگی کچھ رنگ بہار آپ سے آپ

دل سے گر طالبِ دیدار ہی تو اے شہرت
تجھسے ہوجائیگا اکدن وہ دوچار آپ سے آپ

ردیف تاے فوقانی

ہوئی جب نظر سے پیدا رسول اللہ کی صورت
نظر سے گر گئی عالم کے مہر و ماہ کی صورت

وہ ابرو نون آنکھین صاد دندان سین پایسین ہے
تری صورت مین پیدا ہی کلام اللہ کی صورت

ظہور حسن پاک سرور عالم ہوا جسدم
ہوئی مٹی جمال شاہد دلخواہ کی صورت

تمنا دیکھنے کی روضۂ رضوان کی ہی کسکو
نظر مین پھرتی ہی اوس قصر عالیجاہ کی صورت

ہوا مشتاق صانع آپ اوسکے حسن پیا کا
عجب تھی دلربا اوس رشک مہر و ماہ کی صورت

خیال آتا ہی جسدم چہرۂ پر نور حضرت کا
مری آنکھون مین پھر جاتی ہی نور اللہ کی صورت

دکھانا جلد صورت اپنی مجھکو یا رسول اللہ
ملے جب خاک مین اس عاشق جانکاہ کی صورت

نپڑتا اگر تمھارے حسن عالمتاب کا پرتو
کسے مرغوب ہوتی یوسف دلخواہ کی صورت

خدا کی یاد ہی دلمین لبون پر ذکر احمد ہی
ہی طیبہ ظاہر و باطن مین بیت اللہ کی صورت

کہین پہونچت ہو کر روز ہم نثار ئے تربت　　مجاور سے جو اوس در کی ہو سرورا کی صورت
وہ ہے نام خدا شیر خدا کی نام مین عظمت　　کہ شیطان بھاگتا ہے منزلون سے وبا کی صورت

دعا ہے بارگاہ خالق اکبر مین شہرت کی
کہ دیکھون سرور ذیجاہ کے درگاہ کی صورت

ہون تری قدرت مین ہیجان الغیاث　　الغیاث اے نور یزدان الغیاث
مضطرب ہون یا محمد مصطفٰے　　کھولئے رخسار پنہان الغیاث
ڈوبتی ہے کشتی عمر روان　　موج زن ہے بحر عصیان الغیاث
بلبل نالان مدینہ کا ہون مین　　دور ہے مجھسے گلستان الغیاث
کر رہے ہین آپ زمزم کے لئے　　تشنگان آب حیوان الغیاث
درد دل سے مضطرب ہون مضطرب　　یا نبی ہو تم ہی درمان الغیاث
اے مسیحا ہے دل درمان طلب　　چارہ ساز درد پنہان الغیاث
قبر مین بھی [illegible] حسرت دیدار نبی　　ہم کرینگے آہ و افغان الغیاث

شہرت مضطر ہے در پہ دادخواہ
اے شہ مقبول یزدان الغیاث

کیا گدا شاہ بھی سب ہین ترے در پہ محتاج　　ملک و جن و بشر سارے ہین پیمبر محتاج
ہے غنی ذات تری اور ہین محتاج سبھی　　اے پیمبر ترے در کے ہین توانگر محتاج
عام ہے خاص ترا فیض جہان مین جاری　　در اقدس سے پھر اب کوئی جا کر محتاج
ہو غنی و ملکوت [illegible] شاہی حاصل　　کب وہ مثل فقرا پھرتے ہین گھر گھر محتاج
جستجو شہر کو ہے کوچۂ احمد مین مدام　　اور عیسٰی ہین زیارت کے فلک پر محتاج

تیرے کوچے کے سوا جائیں کدھر سست تنے
سنگ در پر تیرے بچھائینگے سر محتاج

تو ہوا سرور کونین کریم ابن کریم
رکھ نہ دنیا میں کسیکا مجھے سر محتاج

ہوں شفاعت کا طلبگار گنہگار ہوں میں
دور سے آیا ہوں میں آپکے در پہ محتاج

اور تو کچھ نہیں پاس اپنے ہے مایۂ شہرت
ہاں فقط رکھتا ہے ایمان کا گوہر محتاج

سست کیونکر نہو عشق شہ ابرار میں روح
محو عرفان ہے ہمارے بدن زار میں روح

ہر نفس کعبۂ دل کا کرے کیونکر نہ طواف
اسی حسرت میں تو آئی ہے تن زار میں روح

سجدہ گاہ نبوی سے نہ ہٹے دل یارب
اور لپٹی رہے اوس روضے کی مینار میں روح

دم بدم آل نبی کا رہے اس دل میں خیال
نکلے تن سے ہوس حیدر کرار میں روح

گل رخسار محمد سے ہے عشق اوسکو مدام
کیوں نہ بلبل کی تڑپتی رہے گلزار میں روح

ربط گر اوس شہ لولاک سے ہوتا نہ اسے
آتی انسان کے نہ نہار تن زار میں روح

آپ ہوتے نہ اگر باعث تکوین جہان
رہتی مستور سدا پردۂ اسرار میں روح

انبیا کرتے ہیں جسکی سدا دربانی
انبیا کی بھی کھڑی رہتی ہے دربار میں روح

جا لپیٹیں تیرے روضے کے رہیگی لپٹی
تن سے نکلیگی اگر حسرت دیدار میں روح

گلشن کوے مدینہ کی تمنا ہے اسے
کیوں نہ بیچین ہے خلد کی گلزار میں روح

اے اجل اوس شہ کونین سے کہدے جاکر
آئی ہے شہرت مداح کی سرکار میں روح

دیکھوں نبی کا جلوۂ قامت کسیطرح
محشر بپا ہو آئے قیامت کسیطرح

پیدا نہ ہوتے سرور عالم جو خلق میں
ہوتا عیاں نہ راز حقیقت کسیطرح

ردیف الحاء مہملہ

یارب بخیر خاتمہ ہو نام مصطفےٰ
آئے زبان پر دمِ رحلت کسیطرح

محشر مین داغ عشق نبی گر دکھائین ہم
نکلے نہ آفتابِ قیامت کسیطرح

ممکن نہین فراق مدینہ مین زندگی
جھیلی نہ جائیگی یہ مصیبت کسیطرح

ضبط فغان جو ہجر نبی مین نہ کرتے ہم
رہتی نہ کائنات سلامت کسیطرح

آسان تونے کر دیے سب مشکلات دین
پر مجھسے ہو سکی نہ عبادت کسیطرح

یا مصطفےٰ لحد مین ہون جب آپ جلوہ گر
پہچان لون مین آپکی صورت کسیطرح

سر میرا خاک پاے محمد مین ہو دیا
یارب بنے مدینے مین تربت کسیطرح

رکھ لیجیے آبرو مری یا شافع الامم
رہ جاے حشر مین مری عزت کسیطرح

شہرت کی التجا ہے تری بارگاہ مین
یارب مدینے کی ہو زیارت کسیطرح

ردیف الخاء معجمہ

کرتے ہم سر سے نہ اس رہ مین ڈلا جا گستاخ
بے ادب کوے مدینہ مین نہ رکھ پا گستاخ

مغفرت کا ہون طلبگار گنہگار ہون مین
آئے ہین ہم تری درگاہ مین مولا گستاخ

مرتکب جرم کا ہر آن رہا تو اے دل
اوسپہ اللہ سے بخشش کا تقاضا گستاخ

چشم محبوب عرب کا ہون جو مین دیوانہ
مجھسے بن ترپ کا ہے ہر آہوِ صحرا گستاخ

ادب آموز تھا گو عشق ترا اے سرور
دل مضطر نے مگر مجھکو بنایا گستاخ

وہ جو ملجائے تو اسطرح سے لپٹون جاکر
گل سے جسطرح ملے بلبل شیدا گستاخ

بے شفاعت کئے چھوڑیگا نہ شہرت دامن
بے ادب بیہدہ گو کہیے اسے یا گستاخ

بیتاب ہے طالب دیدار محمد
اچھا ہے جو اچھا نہو بیمار محمد

جبریل کس ران ہین ملک اوسکی ہین دربان
کیا شان ہو اللہ رے سرکار محمدؐ

حق کہتا ہون حق کا وہ سراپا ہے سراپا
اظہار خداوند ہو اظہار محمدؐ

جب شافع محشر ہو تو پھر حشر کا کیا ڈر
جنت کو چلے جائینگے دیندار محمدؐ

چل سر سے دلا محفل میلاد نبی مین
لازم ہے تجھے عظمت دربار محمدؐ

بے معرفت اسکے نہین ہو سکتا ہو عارف
اقرار خداوند ہے اقرار محمدؐ

کیسی چمن دین محمدؐ کی فضا ہے
کیون دل نہ بنے بلبل گلزار محمدؐ

ہو معجزہ عشق سے مکہ بھی مدینہ
ہو دل مین مرے جلوۂ رخسار محمدؐ

ہنگامۂ یوسف تو رہا مصر مین چندے
تا حشر رہے گرمی بازار محمدؐ

کہلائین فلک رتبہ نہ کیون اہل مدینہ
ہو عرش برین سایۂ دیوار محمدؐ

چاہی دم رحلت مین بھی امت ہی کی بخشش
نکلے ہی صرف دعا وہ لب گفتار محمدؐ

مطلوب ہو طالب کا محمدؐ کی طلب مین
کسطرح نہ عارف ہو طلبگار محمدؐ

دکھلادو محمدؐ مجھے اللہ کا جلوہ
اللہ دکھادے مجھے دیدار محمدؐ

ہو باعث صد فخر اوس آقا کی غلامی
شہرت ہون سراپا مین پرستار محمدؐ

ہے مصحف ناطق رخ نیکوے محمدؐ
اور موہو تفسیر ہو گیسوے محمدؐ

آنکھین ہین جو محو سر گیسوے محمدؐ
ہر تار نظر چشم مین ہے موے محمدؐ

یاد آگیا گلشن مین گل روے محمدؐ
جو پھول کھلا اوس سے اٹھی بوے محمدؐ

دل طالب رحمت ہے تو جان محو شفاعت
وہ سوے خداوند ہو یہ سوے محمدؐ

محراب عبادت کا بڑھے اور بھی رتبہ
کعبہ مین لگا دیجئے ابروے محمدؐ

ہے نامۂ اعمال میں میرے جو سیاہی
ہے نقطۂ سودائے دو گیسوئے محمدؐ

کہتی ہے یہ بلبل گل و سنبل سے چمن میں
وہ روئے محمدؐ ہے یہ گیسوئے محمدؐ

ہوتا ہے یہ مجکو سحر و شام سے روشن
وہ روئے محمدؐ ہے یہ گیسوئے محمدؐ

کیا جلوۂ مہتاب ہے کیا ہے شب یلدا
وہ روئے محمدؐ ہے یہ گیسوئے محمدؐ

نور ید بیضا و عصائے کف موسیٰ
وہ روئے محمدؐ ہے یہ گیسوئے محمدؐ

ابرو ہے اگر نون تو ہے صاد ہیں آنکھیں
اسلام کا ہے لام وہ گیسوئے محمدؐ

سنکر ہے مری نعت سے کیون فرقۂ نجدی
خود خالق اکبر ہے ثناگوئے محمدؐ

لکھی ہے جو ہم نے یہ غزل نعت میں شہرت
آتی ہے ہر اک حرف سے خوشبوئے محمدؐ

ہر لفظ ہے اسکا گل گلزار پیمبر
ہر شعر ہے اک سرو لب جوئے محمدؐ

چراغ لم یزل روئے محمدؐ
ہلال عید ابروئے محمدؐ

حریم کعبہ یا روئے محمدؐ
خم محراب ابروئے محمدؐ

نہ ہوتا باغ جنت کا یہ رتبہ
نہ ہوتی اوس میں گر بوئے محمدؐ

ہلال چرخ کہتا ہے بصد ناز
میں ہوں تصویر ابروئے محمدؐ

سکھاتا ہے دل وحشت زدہ کو
سر زنجیر گیسوئے محمدؐ

جسے وہ دیکھ لے بیخود وہ ہوجائے
یہی ہے عین جادوئے محمدؐ

قدم رکھنا سنبھلکر یاں ادب سے
کہ عرش اللہ ہے کوئے محمدؐ

خدا لکھو کیون نہ اس امت کا ہو پاس
کہ نازک ہے بہت خوئے محمدؐ

رہا ہو قید سے دونوں جہان کے
اسیر دام گیسوئے محمدؐ

نظر آتا ہو اوسمین جلوۂ حق — وہ صاف آئینہ ہو روے محمدؐ
دوئی سے اوسکو یکسوئی ہوئی ہے — کیا جسنے نظر سوے محمدؐ
خجالت سے ہوئے گل پانی پانی — صبا لائے جو تو بوے محمدؐ
جلادے نخل طوبی کو ارم مین — ہوائے قد دلجوے محمدؐ
الٰہی اس دل وحشی کو میرے — بنا سودا ئے موے محمدؐ

ہماری نعت سنکر کہتے ہین سب
کہ ہے شہرت ثناگوے محمدؐ

ردیف ذال معجمہ

مدح رسول سے ہو زبان و دہان لذیذ — خوش ہو ہماری فکر ہمارا بیان لذیذ
تا زیست اپنے تارک لذت رہے نبیؐ — کھائی غذا نہ آپ نے کوئی یہان لذیذ
دنیا کی نعمتون مین نہین ذوق باطنی — ظاہر ہی ظاہر اسکا ہوا ہی ہر بان لذیذ
پاتے ہین سامعین عجب لطف کا مزا — ذکر رسول کی ہی ہر اک داستان لذیذ
جو ذائقہ مدینے کی خرمے مین پاتے ہین — ایسا نہو گا ایک بھی سیب جنان لذیذ
ذکر لب حبیب مین گر شعر کچھ لکھون — مضمون ہو میرا قند صفت بیگمان لذیذ

کیونکر نہ شہرت اپنی زبان چاٹتا رہے
ہے بسکہ نام پاک شہ مرسلان لذیذ

ردیف رای مہملہ

چہرہ دکھلاؤ مجھے برق تجلا ہو کر — طالب دید ہون مین آپکا موسا ہو کر
دیکھکر حسن و جمال رخ زیبا ے نبیؐ — رنگ بدلا گل خورشید نے حربا ہو کر
دم لبونپر ہی خبر لو مری محبوب خدا — دم احیا کو چھپاؤ نہ مسیحا ہو کر
عشق لب مین مجھے دعوا تھا مسیحائی کا — لو سر زلف مین ہم رہ گئے موسا ہو کر

جان بلب آپکے ہین تشنۂ دیدار جمال
پانی پیاسونکو پلاتے نہین دریا ہوکر

دشت پر خار مین گر آپنے چاہا پانی
سوتے پانی کے وہان بہ گئے چشما ہوکر

آہوؤن کے قدم آنکھون سے لگا کر چومون
جاؤن یارب جو مدینے کے مین صحرا ہوکر

فرقت ساقی کوثر مین جو رونا آیا
بہ گیا پنبۂ گردون کف دریا ہوکر

حسن نے ماہ کا ہالے مین دکھایا عالم
بیٹھے اصحاب جو گرد آپکے حلقا ہوکر

دم مین پھر آئے سر عرش معلی سے حضور
نہ پھرے چرخ چہارم سے مسیحا ہوکر

قامت و عارض احمد کا ہون عاشق شہرت
خلد مین جاؤنگا مین سایۂ طوبا ہوکر

تیری رحمت کا جو ہوجائیگا سایا ہمپر
پھول بنجائیگا دوزخ کا شرارا ہمپر

رشک کے مارے ہزارون لب ساحل مرجاہین
موجزن ہو تری رحمت کا جو دریا ہمپر

لیچل اے جذب جنون شوق مدینہ کیطرف
جوش وحشت کا نہایت ہے تقاضا ہمپر

مغفرت آپ جو فرمائین سبکسار ہون ہم
ہے بہت بار گنہ بار خدایا ہمپر

سامنا برق بلا کا ہے خدا خیر کرے
کیجیے چشم کرم اے مرے مولا ہمپر

ہے نگہبان خداوند دو عالم اپنا
آسمان ٹوٹ پڑے غم نہین سارا ہمپر

مجھ گنہگار پہ بھی چشم کرم ہے شہرت
ہے یہ احسان بڑا شاہ ہدی کا ہمپر

گر نہ جائیگی مدینے مجھے قسمت لیکر
کیا کرونگا مین خدا پھر تری جنت لیکر

زہد لیکر نہ تو آئے نہ عبادت لیکر
ہم فقط آئے ہین مولا تری حسرت لیکر

یا نبی مجھکو غم ہجر یہ نہ جینے دیگا
جان جائیگی تمھاری تپ فرقت لیکر

ہے مجھے کوچۂ حضرت کی گدائی بہتر
منعمو کیا میں کرونگا تری دولت لیکر

روسیاہی سے ہی عصیان کی ندامت مجھکو
جاؤن کیا پیش خدا کے یہ صورت لیکر

تیری رحمت ہی بڑی ہو مین گنہ نادم
آیا ہون آج مرے اللہ ندامت لیکر

حشر مین مینے محمد کو پکارا جسدم
مغفرت دوڑ کے پاس آگئی رحمت لیکر

باادب کہتے تھے حضرت پیام و سلام
آتے جبریل جو قرآن کی آیت لیکر

ہوتی دنیا مین کہان رونق بزم اسلام
آپ آتے نہ اگر شمع ہدایت لیکر

پاسداری ہی یہ امت کی کہ روز محشر
جائینگے خلد مین ساتھ اپنی ہی حضرت لیکر

ایک وہ ہین کہ سدا جنکو زیارت ہی نصیب
ایک ہم ہین کہ چلے جاتے ہین حسرت لیکر

جان لو جسم مین یہ روح ٹھہرتی نہین
دم کی دم کیلئے آئی ہی یہ رخصت لیکر

ٹھن گئی اب تو کہ مر جاؤن تڑپکر یاشاہ
کون جاے ملک الموت کی منت لیکر

سیدھے جنت کو چلے جائینگے بیخوف و خطر
دل مین جو جائینگے حضرت کی محبت لیکر

بچ گئے آتش دوزخ سے بروز محشر
ہم فقط نام شہنشاہ رسالت لیکر

ہے دعا خالق اکبر سے مری یہ ہردم
جاؤن دنیا سے مین ایمان سلامت لیکر

حشر مین ایک یہی شکل ہے آمرزش کی
دفتر نعت کو ہم جائینگے شہرت لیکر

زبان ہے جب تک دہن مین گویا تو نعت خیر الورا بیان کر
سر تمنا جھکا کے اے دل سجود محراب آستان کر

بسر ہون جینے کے دن اسی جا اجل نہ آئے ہمین کسی جا
ہمارے لاشہ کو دفن یارب زمین یثرب کے درمیان کر

ہون عاشق زار شاہ دین کا نکال جنت سے تو نہ باہر
چھوڑا نہ مجھسے زمین بطحی استم پہ جھپیر نہ آسمان کر
ہو تیرے فیض قدم سے حضرت شگفتہ گلزار جان پرغم
مرے بھی اس نخل آرزو کو نہال گلزار بیخزان کر
رکھا قدم جس زمین پہ تو نے بنا دیا اوسکو عرش اعلی
مرے بھی دل کے مکان مین آکر اس اوجڑے گھر کو بھی لامکان کر
محبت آل پاک سرور دکھائیگی سیر باغ جنت
جو دسترس ہو تو ہاتھ اپنے کلید قفل در جنان کر
بلا لے جلدی مجھے مدینے یہ غم نہین دیگا مجھکو جینے
اجل کے آنے کے ہین قرینے خراب مٹی مری نہ یان کر
چلا مدینے کو قافلہ جب تو ہم بھی ہون اوسکے پیچھے پیچھے
غبار جسم نحیف کو بھی الٰہی تو گرد کاروان کر
نہین ہے شہرت کی کچھ تمنا جو آرزو ہے تو بس یہی ہے
بروز محشر مجھے الٰہی حبیب کا اپنے مدح خوان کر

ردیف زاے معجمہ

ہے حضرت رسول خدا کا بیان دراز
جس بزم مین ہو نور محمد کی روشنی
کہتے ہین دیکھکر ترے دیوانے یا نبی

القصہ مختصر کہ یہ ہے داستان دراز
کیونکر رہے خموش نہ شمع زبان دراز
یارب ہو عمر گیسوے عنبر فشان دراز

تم پیمبر ہو قلم تو یہ قصہ ہو مختصر — از بس ہے نامۂ عمل عاصیان دراز

ہم عاصیوں کے واسطے اللہ کے سامنے — دست دعا کئے ہیں شہ مرسلان دراز

غم کچھ نہیں گناہ جو میرے ہیں بے حساب — رحمت ہے اے کریم تری بیکران دراز

مدح رسول تجھ سے ہو شہرت کہان تلک
کوتاہ تیری عمر ہے یہ داستان دراز

ردیف سین مہملہ

الٰہی دفن مدینے کے ہوں دیار کے پاس — مزار میرا پیمبر کے ہو مزار کے پاس

بکھری رہے مرے سر میں ہوا مدینے کی — نہ آئے اور ہوا کوئی اس غبار کے پاس

الٰہی ہند سے لیچل مجھے مدینے میں — بٹھا دے دھوپ سے تو نخل سایہ دار کے پاس

نہ داغ عشق پیمبر کبھی ہو افسردہ — خزان نہ آئے ہمارے کبھی بہار کے پاس

ہزار شکر ہوا خاتمہ بخیر مرا — جو آپ آئے دم نزع خاکسار کے پاس

یہی ہے آس مجھے تمسے یا نبی اللہ — کہ قبر میں بھی رہو تم مجھے اوتار کے پاس

اسی پتے سے قیامت کے دن ملونگا میں — رہونگا چشمۂ کوثر کے آبدار کے پاس

کھلا نہ خلد میں بھی اوسکا غنچۂ خاطر — جو ایکدم کوئی بیٹھا ہو مجھ فگار کے پاس

یہی ہے شہرت عاصی کی التجا حضرت
بلانا حشر کے دن تم مجھے پکار کے پاس

ردیف شین معجمہ

گو دل سے ہو سب عالم ایجاد فراموش — پر شافع محشر کی نہو یاد فراموش

تم ہی تو دبستان ازل کے ہو معلم — کرتا ہے کوئی بھی حق اوستاد فراموش

تصویر محمد کی نہ پوری کھنچی اوس سے — رخ دیکھو لا کمر کر گیا بہزاد فراموش

اللہ جو محبوب تجھے اپنا بنائے — کیونکر ہو ترا حسن خداداد فراموش

ہون مرغ نوا سنج مین گلزار نبی کا — کرتا مجھے گلچین ہے نہ صیاد فراموش
گر ایک نظر دیکھ لے تصویر محمد — شیرین کا تصور کرے فرہاد فراموش
ہر آن اغثنی کی ہے فریاد زبان پہ — سن رکھئے گا کرنا مری فریاد فراموش
گر دیکھ لے وہ قامت و رخسار محمد — بلبل کو ہو گل قمری کو شمشاد فراموش

ای شافع محشر یہی کر رکھتا ہے شہرت
تم حشر مین کرنا نہ مری یاد فراموش

عشق احمد نہین جس دل مین وہ ہے دل ناقص — خال لیلی سے جو خالی ہے وہ محمل ناقص
روی محبوب خدا سے تجھے نسبت کیا ہے — تیری صورت ہے بہت اے مہ کامل ناقص
ہند سے جانب یثرب مجھے لیچل یا رب — شہر مین یان کی نہین خوب ہے ہر گل ناقص
ہمسری کا ہے تجھے عارض احمد سے خیال — کیا ہی ہے عقل تری شمع ہے باطل ناقص
ساری دنیا مین ترا حسن ہے ملیح — ہین یالیسے کوئی کبھی نہین نکلی ناقص
ذرہ کو چاہے تو وہ مہر درخشان کر دے — جو نہ چاہے تو نہ ہووے کبھی کامل ناقص

آپ کی چشم عنایت ہو تو کامل ہو جاے
تو جہان مین ہے ترا شہرت مائل ناقص

ہے دو جہان مین مجھے بس یہی خدا غرض — کہ جان و دل مین ہے عشق مصطفی سے غرض
کوئی کسی کا ہے مین شیفتہ نبی کا ہون — مجھے ہے کام سے کام اپنی مدعا سے غرض
ہزار شکر کہ احمد کے کوچے کا سگ ہون — غرض ہے شاہی سے نہ سایہ ہما سے غرض
شگفتہ سینہ مین گلہای داغ عشق نبی — نسیم سے مجھے مطلب کچھ نہ صبا سے غرض
ترا فی ماحت دل نام حبیب نبی کا لیا — نہ اٹکی میری کسی بندہ خدا سے غرض